مکّی مدنی قاعدہ

حفظ و ناظرہ کے بچوں سمیت ہر طبقہ
کے افراد کے لیے مختصر عربی گرائمر اور
ضروری دینی معلومات پر مشتمل قرآن
فہمی اور عربی دانی کا بنیادی قاعدہ

مرتب

مُفتی ساجدُ الرّحیم
خادم جامعۃ الحسن ساہیوال
مدیر اعلیٰ ماہنامہ دین کی دنیا ساہیوال

خلیفہ مجاز

شفیق الامت و ولی کامل حضرت اقدس
مفتی محمد حسن صاحب مدظلہ العالی
شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ لاہور

اور

عالم ربانی، پیر طریقت، حضرت اقدس
مولانا محمد شاہ قریشی صاحب مدظلہ العالی
سجادہ نشین خانقاہ مسکین پور شریف

ناشر اِدارۃُ الحسن ساہیوال

بسم الله الرحمن الرحيم
الرحمن الرحيم الملك القدوس السلام
المؤمن المهيمن العزيز الجبار
المتكبر الخالق البارئ المصور
الغفار القهار الوهاب الرزاق
الفتاح العليم القابض الباسط
الله جل جلاله
الخافض الرافع المعز المذل السميع البصير الحكم
العدل اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور الشكور
العلي الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم
الرقيب المجيب الواسع الحكيم الودود المجيد الباعث
الشهيد الحق الوكيل القوي المتين الولي الحميد
المحصي المبدئ المعيد المحيي المميت الحي القيوم
الواجد الماجد الواحد الصمد القادر المقتدر المقدم
المؤخر الأول الآخر الظاهر الباطن الوالي المتعالي
البر التواب المنتقم العفو الرؤوف مالك الملك ذو الجلال والإكرام
المقسط الجامع الغني المغني المانع الضار النافع
النور الهادي البديع الباقي الوارث الرشيد الصبور

مکّی مدنی قاعدہ

حفظ و ناظرہ کے بچوں سمیت ہر طبقہ
کے افراد کے لیے مختصر عربی گرائمر اور
ضروری دینی معلومات پر مشتمل قرآن
فہمی اور عربی دانی کا بنیادی قاعدہ

خلیفہ مجاز

شفیق الامت، ولی کامل، حضرت اقدس
مفتی محمد حسن صاحب مدظلہ العالی
شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ لاہور

اور

عالم ربانی، پیر طریقت، حضرت اقدس
مولانا محمد شاہ قریشی صاحب مدظلہ العالی
سجادہ نشین خانقاہ مسکین پور شریف

مرتب

مُفتی ساجدُ الرّحیم
خادم جامعۃ الحسن ساہیوال
مدیر اعلیٰ ماہنامہ دین کی دنیا ساہیوال

ناشر: ادارۃ الحسن ساہیوال

جملہ حقوق بحقِ مرتب محفوظ ہیں

نام کتاب .... مکی مدنی قاعدہ
مرتب .... مفتی ساجد الرحیم
طبع اوّل وتعداد ۱۴۳۹ھ 2018ء/1000
ناشر .... ادارۃ الحسن ساہیوال
مطبع .... رحمت سنز 040-4460427
فون اور وٹس ایپ 0321-6910186
ای میل .... sajidraheem92@gmail.com
ویب سائٹ .... www.dqswl.com
ٹیلی گرام چینل .... dqswl

ملنے کا پتہ

ادارۃ المعارف کراچی
021-35049733
021-35032020

جامعہ عمر بن خطاب ملتان
0333-7128573

مکتبہ سید احمد شہید لاہور
042-37228272
042-37228196

مکتبۃ العارفی فیصل آباد
041-8715856
0300-6621421

مکتبہ رشیدیہ ساہیوال
040-4400080

رابطہ نمبرز
0333-6932791 - 0336-6570125
0321-4579389 - 0341-8715576

پیش لفظ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہ: کچھ عرصہ پہلے عامۃ الناس میں دین فہمی کی غرض سے ہماری کتاب ''چالیس اسباق'' چھپ کر منظرِ عام پر آئی، اسکے پیچھے اصل جذبہ یہ تھا کہ عامۃ الناس کو ضروریاتِ دین اور بنیادی دینی معلومات سے روشناس کروایا جائے، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الْعَظِیْم اس حد تک ہمیں کافی کامیابی بھی نصیب ہوئی کہ اللہ کریم نے اس کتاب کو خاص مقبولیت سے نوازا ہے۔

اب یہ جو ''مکی مدنی قاعدہ'' ہے اس کی اصل غرض بھی دین فہمی کے ساتھ ساتھ بچوں اور بڑوں میں عربی دانی اور قرآن فہمی کی استعداد پیدا کرنا ہے کہ جب ہم یا ہمارے بچے قرآن کریم یا ماثور دُعائیں وغیرہ پڑھیں تو کسی نہ کسی حد تک اس کو سمجھ بھی رہے ہوں۔

میں اللہ کی ذات پر اعتماد اور بھروسہ کر کے کہتا ہوں کہ جو کوئی بھی اس ''مکی مدنی قاعدہ'' اور ہماری کتاب ''چالیس اسباق'' کو کسی عالمِ دین سے سبقاً پڑھ لے گا، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الْعَزِیْز ضروریاتِ دین سے واقفیت کے ساتھ ساتھ وہ ساٹھ، ستر فیصد تک قرآن کریم اور عربی عبارات کو سمجھنے کی صلاحیت کا حامل ہو جائے گا۔

اللہ کریم سے دُعا ہے کہ وہ اس کتاب کو مقبولیت اور نافعیت نصیب فرمائے۔ اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا حقدار بنا دے۔ آمین یارب العالمین

ساجد الرحیم غفرلہ

خادم جامعۃ الحسن ساہیوال

مدیر اعلیٰ ماہنامہ دین کی دنیا ساہیوال

۱۲/۷/۱۴۳۹ھ 30/3/2018

تقریظ

شفیق الأمت، ولی کامل، حضرتِ اقدس

حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ چوبرجی لاہور

سرپرستِ اعلیٰ جامعۃ الحسن ساہیوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ جزائے خیر نصیب فرمائے ہمارے نیک مخلص بھائی حضرت مفتی ساجد الرحیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو جنھوں نے بڑی محبت سے بڑی عمدہ کتاب ''مکی مدنی قاعدہ'' مرتب فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں۔ آمین

محمد حسن عفی عنہ

فہرست مضامین

مختصر عربی گرائمر	**6**
ضمائر منفصلہ	6
ضمائر متصلہ	6
متفرق حروف	7
حروف جر	7
اطراف	7
اسمائے موصولہ	7
حروف نافیہ	7
حروف خاص	8
اسمائے اشارہ	8
اسمائے ظروف	8
حروف سوالیہ	8
حصہ نماز	**9**
مترجم نماز	9
تکبیر تحریمہ	9
ثناء	9
تعوذ	9
تسمیہ	9
فاتحہ	10
اخلاص	10
تسبیح رکوع	11
تسمیع	11
تحمید	11
تسبیح سجدہ	11
تشہد	11
دُرودِ ابراہیمی	12
دعا	13
تسلیم	13
نماز کی شرائط	13
شرائط کا حکم	14
نماز کے فرائض	14
فرائض کا حکم	14

نماز کے واجبات 14
واجبات کا حکم 15
نماز کی سنتیں 15
سنتوں کا حکم 17
نماز کے مستحبات 17
مستحبات کا حکم 17
نوٹ 17
نمازوں کی رکعات کی تعداد 18
حصہ وضو و غسل 19
وضو کے فرائض 19
وضو کی سنتیں 19
وضو کے مستحبات 20
غسل کے فرائض 20
غسل کی سنتیں 21
غسل کے مستحبات 21
حصہ دعائیں 22
حصہ احادیث 23
کثیر الاستعمال جملے 27
حصہ آداب 30
سنت پر عمل کرنے کا اجر و ثواب 30
سونے سے پہلے کے مسنون اعمال 30
نیند سے بیدار ہونے کے مسنون اعمال 31
سلام کے آداب 31
مصافحہ کے آداب 32
مسجد کے آداب 33
مجلس کے آداب 33
لباس کے آداب 33
کھانے کے آداب 34
پینے کے آداب 35
خرید و فروخت کے آداب 35
حصہ عربی 36
الفاظ اور ہندسے 36
ہفتہ کے دنوں کے نام 37
مہینوں کے نام 38
اچھی خصلتیں 39
بری خصلتیں 39

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر عربی گرامر

1

	ضمائر منفصلہ	ترجمہ
مذکر	هُوَ	وہ ایک مرد
	هُمَا	وہ دو مرد
	هُمْ	وہ سب مرد
	اَنْتَ	آپ ایک مرد
	اَنْتُمَا	آپ دو مرد
	اَنْتُمْ	آپ سب مرد
	اَنَا	میں ایک مرد
	نَحْنُ	ہم سب مرد
مؤنث	هِيَ	وہ ایک عورت
	هُمَا	وہ دو عورتیں
	هُنَّ	وہ سب عورتیں
	اَنْتِ	آپ ایک عورت
	اَنْتُمَا	آپ دو عورتیں
	اَنْتُنَّ	آپ سب عورتیں
	اَنَا	میں ایک عورت
	نَحْنُ	ہم سب عورتیں

2

	ضمائر متصلہ	ترجمہ
مذکر	هٗ	وہ ایک مرد
	هُمَا	وہ دو مرد
	هُمْ	وہ سب مرد
	كَ	آپ ایک مرد
	كُمَا	آپ دو مرد
	كُمْ	آپ سب مرد
	يِ	میں ایک مرد
	نَا	ہم سب مرد
مؤنث	هَا	وہ ایک عورت
	هُمَا	وہ دو عورتیں
	هُنَّ	وہ سب عورتیں
	كِ	آپ ایک عورت
	كُمَا	آپ دو عورتیں
	كُنَّ	آپ سب عورتیں
	يِ	میں ایک عورت
	نَا	ہم سب عورتیں

3

متفرق حروف	ترجمہ
وَ	اور
اَوْ	یا
یَا	اے
قَدْ	تحقیق
حَتّٰی	حتی کہ / یہاں تک کہ
اَهْلُ	والا / والے
ثُمَّ	پھر
غَيْرَ	بغیر / علاوہ / نہیں
دُوْنَ	علاوہ
كُلُّ	تمام
بَعْضُ	کچھ

4

حروف جر	ترجمہ
کَ	طرح
بِ	ساتھ
لِ	لیے
مِنْ	سے
عَنْ	سے
فِیْ	میں
اِلٰی	تک / طرف
عَلٰی	پر / اوپر

5

اطراف	ترجمہ
اَمَامُ	آگے / سامنے
خَلْفُ	پیچھے
فَوْقُ	اوپر
تَحْتُ	نیچے
يَمِيْنُ	دائیں
شِمَالُ	بائیں

6

اسماءِ موصولہ	ترجمہ
اَلَّذِی	وہ ایک مرد جو / وہ جو وہ جس نے
اَلَّذَانِ	وہ دو جو / وہ جو وہ جنہوں نے
اَلَّذِيْنَ	وہ سب جو / وہ جو وہ جنہوں نے
اَلَّتِی	وہ ایک عورت جو / وہ جو وہ جس نے
اَللَّتَانِ	وہ دو عورتیں جو / وہ جو وہ جنہوں نے
مَنْ	وہ شخص جو / وہ جو وہ جس نے
مَا	وہ جو / وہ جس نے

7

حروف نافیہ	ترجمہ
مَا	نہیں
لَا	نہیں
لَمْ	نہیں
لَنْ	ہرگز نہیں
لَيْسَ	نہیں

حروف خاص 8	ترجمہ
اَنَّ	بیشک
اِنَّ	بیشک
اَنْ	یہ کہ
اِنْ	اگر
لَوْ	اگر
اِلَّا	مگر
کَلَّا	ہرگز نہیں
اِذَا	جب

اسماء ظروف 9	ترجمہ
قَبْلُ	پہلے
بَعْدُ	بعد
عِنْدَ	پاس
حَوْلَ	آس پاس
مَعَ	ساتھ
بَيْنَ	درمیان

اسماء اشارہ 10	ترجمہ
هٰذَا	یہ ایک
هٰذَانِ	یہ دو
هٰؤُلَاءِ	یہ سب
ذَالِکَ	وہ ایک مرد
ذَانِکَ	وہ دو
اُولٰئِکَ	وہ سب
تِلْکَ	وہ ایک عورت

حروف سوالیہ 11	ترجمہ
مَا	کیا
هَلْ	کیا
أءَ	کیا

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو جزاء عطا فرمائے جو ان کے شایانِ شان ہے۔

فضیلت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ الفاظ پڑھا کرے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔

(الترغیب والترھیب: 329/2، رشیدیہ)

حصہ نماز

مترجم نماز

تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَکْبَرُ	اَللّٰہُ
سب سے بڑا ہے	اللہ

اللہ سب سے بڑا ہے

ثناء سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

سُبْحٰنَ	كَ	اللّٰھُمَّ	وَ	بِ	حَمْدِ	كَ	وَ	تَبَارَكَ	اسْمُ	كَ
پاک	آپ	اے اللہ	اور	ساتھ	تعریف	آپ ایک	اور	بابرکت	نام	آپ ایک

پاک ہیں آپ اے اللہ! اور آپ تعریف کے لائق ہیں اور بابرکت ہے آپ کا نام

وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ

وَ	تَعَالٰی	جَدُّ	كَ	وَ	لَا	اِلٰهَ	غَیْرُ	كَ
اور	بلند و بالا	بزرگی	آپ ایک	اور	نہیں	معبود	علاوہ	آپ ایک

اور بلند و بالا ہے آپ کی بزرگی اور نہیں ہے کوئی معبود آپ کے علاوہ

تعوُّذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اَعُوْذُ	بِ	اللّٰهِ	مِنَ	الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	ساتھ	اللہ	سے	شیطان	مردود

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِ	سْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
ساتھ	نام	اللہ	سب پر مہربان ہے	بہت مہربان ہے

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْ	حَمْدُ	لِ	لّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَلرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ہر قسم	تعریف	لیے	اللہ	پالنے والا	تمام جہان	سب پر مہربان	بہت مہربان ہے

ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّا	كَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّا	كَ	نَسْتَعِيْنُ
مالک	دن	جزا	ہی	آپ	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	ہی	آپ ایک	ہم مدد چاہتے ہیں

جو مالک ہے جزا کے دن کا۔ آپ ہی کی ہم عبادت کرتے ہیں۔ اور آپ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

اِهْدِ	نَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْ	هِمْ
دکھا دیجیے	ہم سب	راستہ	سیدھا	راستہ	وہ لوگ جو	آپ نے انعام کیا	پر	وہ سب

دکھا دیجیے ہمیں سیدھا راستہ راستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام کیا۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْ	هِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ	اٰمِيْنَ
نہ	غضب کیا ہوا	پر	وہ سب	اور	نہیں	گمراہ	قبول کیجیے

نہ اُن لوگوں کا جن پر غضب ہوا اور نہ اُن لوگوں کا جو گمراہ ہوئے۔ قبول کیجیے۔

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ
کہہ دو	وہ	اللہ	ایک

اَللّٰهُ	الصَّمَدُ
اللہ	محتاج نہیں

کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے

اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

لَمْ	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ
نہیں	پیدا ہوا	اور	نہیں	پیدا کیا گیا

وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّ	هٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ
اور	نہیں	ہے	لیے	اس	جوڑ	کوئی ایک

نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔

تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

سُبْحَانَ	رَبِّ	یَ	الْعَظِیْمِ
پاک	پالنے والا	میرا	بہت بڑا

پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے۔

تسمیع سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

سَمِعَ	اللّٰہُ	لِ	مَنْ	حَمِدَ	ہٗ
سنا اس ایک نے	اللہ	لیے	جو شخص	تعریف کی اس ایک نے	وہ ایک

سنتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کی جو اس کی تعریف کرتا ہے۔

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

رَبَّ	نَا	لَ	كَ	الْ	حَمْدُ
پالنے والا	ہم سب	لیے	آپ ایک	ہر قسم	تعریف

اے ہمارے رب! آپ کے لیے ہے ہر قسم کی تعریف

تسبیح سجدہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

سُبْحَانَ	رَبِّ	یَ	الْاَعْلٰی
پاک	پالنے والا	میرا	بلند و بالا

پاک ہے میرا رب جو کہ بلند و بالا ہے

تشہّد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ

اَل	تَّحِیَّاتُ	لِ	لّٰہِ	وَ	ال	صَّلٰوۃُ	وَ	ال	طَّیِّبَاتُ
تمام	زبانی عبادتیں	لیے	اللہ	اور	تمام	بدنی عبادتیں	اور	تمام	مالی عبادتیں

تمام زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بدنی بھی اور مالی بھی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اَلسَّلَامُ	عَلَیْ	كَ	اَیُّھَا	النَّبِیُّ	وَ	رَحْمَۃُ	اللّٰہِ	وَ	بَرَکَاتُ	ہٗ
سلام	پر	آپ ایک	اے	نبی ﷺ	اور	رحمت	اللہ	اور	برکتیں	وہ ایک

سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

اَلسَّلَامُ	عَلَيْ	نَا	وَ	عَلٰى	عِبَادِ	اللّٰهِ	الصَّالِحِيْنَ	اَشْهَدُ	اَنْ	لَا	اِلٰهَ
سلامتی	پر	ہم سب	اور	پر	بندے	اللہ	نیک لوگ	میں گواہی دیتا ہوں	یہ کہ	نہیں	معبود

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	اَشْهَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُ	هٗ	وَ	رَسُوْلُ	هٗ
مگر	اللہ	اور	میں گواہی دیتا ہوں	بے شک	محمد ﷺ	بندہ	وہ ایک	اور	رسول	وہ ایک

سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

دُرودِ ابراھیمی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَ	عَلٰى	اٰلِ	مُحَمَّدٍ	كَمَا	صَلَّيْتَ
اے اللہ	رحمت کیجیے	پر	محمد ﷺ	اور	پر	اولاد	محمد ﷺ	جیسا کہ	آپ نے رحمت کی

اے اللہ رحمت نازل کیجیے حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل کی

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

عَلٰى	اِبْرَاهِيْمَ	وَ	عَلٰى	اٰلِ	اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّ	كَ	حَمِيْدٌ	مَجِيْدٌ
پر	ابراہیم علیہ السلام	اور	پر	اولاد	ابراہیم علیہ السلام	بے شک	آپ ایک	تعریف والے	بزرگی والے

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر بیشک آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اَللّٰهُمَّ	بَارِكْ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَ	عَلٰى	اٰلِ	مُحَمَّدٍ	كَمَا	بَارَكْتَ
اے اللہ	برکت کیجیے	پر	محمد ﷺ	اور	پر	اولاد	محمد ﷺ	جیسا کہ	آپ نے برکت کی

اے اللہ برکت نازل فرمائیے محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

عَلٰى	اِبْرَاهِيْمَ	وَ	عَلٰى	اٰلِ	اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّ	كَ	حَمِيْدٌ	مَجِيْدٌ
پر	ابراہیم علیہ السلام	اور	پر	اولاد	ابراہیم علیہ السلام	بیشک	آپ	تعریف والے	بزرگی والے

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر بیشک آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں

دُعا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ

رَبِّ	اجْعَلْ	نِیْ	مُقِیْمَ	الصَّلٰوۃِ	وَ	مِنْ	ذُرِّیَّۃِ	یْ	رَبَّ	نَا	وَ
اے میرے رب	بنادیجیے	مجھے	قائم کرنے والا	نماز	اور	سے	اولاد	میری	پالنے والا	ہم سب	اور

اے میرے رب! بنادیجیے مجھے نماز قائم کرنے والا اور میری اولاد کو، اے ہمارے رب اور میری

تَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

تَقَبَّلْ	دُعَاءِ	رَبَّ	نَا	اغْفِرْ	لِ	یْ	وَ	لِ	وَالِدَیَّ
قبول کیجیے	میری دعا	پالنے والا	ہم سب	بخش دیجیے	لیے	مجھے	اور	لیے	میرے والدین

میری دعا قبول کیجیے اے ہمارے رب! بخش دیجیے مجھے اور میرے والدین

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

وَ	لِ	لْمُؤْمِنِیْنَ	یَوْمَ	یَقُوْمُ	الْحِسَابُ
اور	لیے	تمام مؤمنین	دن	قائم ہوگا	حساب

اور تمام مؤمنوں کو جس دن قائم ہوگا حساب۔

دُعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ

رَبَّ	نَا	اٰتِ	نَا	فِی	الدُّنْیَا	حَسَنَۃً	وَ	فِی	الْاٰخِرَۃِ	حَسَنَۃً	وَ
پالنے والا	ہم سب	عطا کیجیے	ہم سب	میں/اندر	دُنیا	اچھائی	اور	میں	آخرت	اچھائی	اور

اے ہمارے رب! عطا کیجیے ہمیں دنیا اور آخرت میں اچھائی اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ

قِ	نَا	عَذَابَ	النَّارِ
بچائیے	ہم سب	عذاب	آگ

بچائیے ہمیں آگ کے عذاب سے۔

تسلیم اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ	عَلَیْ	کُمْ	وَ	رَحْمَۃُ	اللّٰہِ
سلام	پر	آپ سب مرد	اور	رحمت	اللہ

سلام ہو تم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو

نماز کی شرائط

① نمازی کا بدن نجاستِ حقیقی وحکمی سے پاک ہونے کے ساتھ ساتھ اُس کے کپڑوں کا پاک ہونا۔
(سورۃ المدثر: 4، مائدہ: 6 ، الدر المختار: 402/1، ایچ ایم سعید)

② جگہ کا پاک ہونا۔ (سورۃ البقرہ: 125، الدرالمختار: 403/1، ایچ ایم سعید)

③ ستر چھپانا۔ یعنی مرد وعورت کے جسم کے جتنے حصے کا ظاہر کرنا حرام ہے اس کو چھپانا۔
(سورۃ الاعراف: 31، الدر المختار: 404/1، ایچ ایم سعید)

④ قبلہ (بیت اللہ) کی طرف رُخ کرنا۔ (سورۃ البقرۃ: 150، الدر المختار: 427/1، ایچ ایم سعید)

⑤ جو نماز پڑھنی ہے اس کا وقت ہونا۔ (سورۃ النساء: 103، الفقہ الاسلامی وادلتہ: 728/1، رشیدیہ)

⑥ جو نماز پڑھنی ہے اس کی نیت کرنا۔ (سورۃ البینۃ: 5، الدر المختار: 414/1، ایچ ایم سعید)

شرائط کا حکم: نماز شروع کرنے سے پہلے مندرجہ بالا شرائط کی رعایت رکھنا ضروری ہے اگر ان میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوگی۔

نماز کے فرائض

① تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہنا۔ (سورۃ الاعلیٰ: 15، سورۃ المدثر: 3)

② قیام کرنا۔ یعنی ہر رکعت میں تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" کہنے کی بقدر کھڑا رہنا۔ (سورۃ البقرۃ: 238)

③ قرأت کرنا۔ یعنی قرآن مجید میں سے کوئی سورت، تین چھوٹی آیتیں یا ایک لمبی آیت پڑھنا۔ (سورۃ المزمل: 20)

④ رکوع کرنا۔ (سورۃ البقرۃ: 43)

⑤ دونوں سجدے کرنا۔ (سورۃ الحج: 77)

⑥ قعدہ اخیرہ کرنا۔ یعنی نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کی بقدر بیٹھنا۔
(شرح معانی الاثار: 175/1، رحمانیہ ، الفقہ الاسلامی وادلتہ: 851/2، رشیدیہ)

فرائض کا حکم: اگر مذکورہ بالا میں سے کوئی ایک فرض بھی بھول کر یا جان بوجھ کر رہ جائے تو نماز دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

نماز کے واجبات

① سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ (سنن ابی داؤد: 126/1، رحمانیہ ، الدر المختار: 458/1، ایچ ایم سعید)

② سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورت یا چھوٹی تین آیات کے بقدر قرأت کرنا۔
(صحیح مسلم: 170/1، قدیمی ، الدرالمختار: 458/1 ، ایچ ایم سعید)

③ نماز میں فرائض کی ترتیب برقرار رکھنا۔یعنی پہلے قیام، پھر رکوع، پھر سجدہ کرنا۔

(صحیح مسلم: 170/1، قدیمی ، الدر المختار: 460/1، ایچ ایم سعید)

④ پہلے سورۂ فاتحہ پڑھنا پھر کوئی اور سورت پڑھنا۔(سنن نسائی: 157/1، رحمانیہ، الدر المختار: 459/1)

⑤ تعدیل ارکان یعنی رکوع، سجدہ، رکوع کے بعد اور دو سجدوں کے درمیان کم از کم ایک تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) کی بقدر ٹھہرنا۔(الصحیح للبخاری: 109/1، قدیمی، الدر المختار: 464/1، ایچ ایم سعید)

⑥ قعدہ اولیٰ کرنا۔یعنی اگر نماز دو رکعت سے زیادہ ہو تو دو رکعت کے بعد تشہد کی بقدر بیٹھنا۔

(سنن نسائی: 175/1، رحمانیہ، الدر المختار: 465/1، ایچ ایم سعید)

⑦ ہر قعدہ میں تشہد (التحیات) پڑھنا۔(سنن نسائی: 174/1، رحمانیہ، الدر المختار: 466/1، سعید)

⑧ لفظ "اَلسَّلَام" کے ساتھ نماز سے نکلنا۔(جامع الترمذی: 171/1، رحمانیہ، الدر المختار: 468/1، سعید)

⑨ وتر کی نماز میں قنوت کے لیے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا اور دُعائے قنوت پڑھنا۔

(السنن الکبریٰ للبیهقی: 297/2+300 دار الکتب العلمیه، الدر المختار: 468/1، ایچ ایم سعید)

⑩ جہری نمازوں میں امام کا بلند آواز سے اور سرّی نمازوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا۔

(صحیح مسلم: 170/1، قدیمی ، الدر المختار: 469/1، ایچ ایم سعید)

⑪ قرأت کے علاوہ تمام ارکان میں امام کی اتباع کرنا۔(سنن نسائی: 146/1، الدر المختار: 470/1)

⑫ اگر نماز میں کوئی ایسی غلطی ہوگئی جس کی تلافی سجدہ سہو سے ہوجاتی ہو تو سجدہ سہو کرنا۔

(الصحیح للبخاری: 115/1، قدیمی، هندیه: 126/1، رشیدیه)

واجبات کا حکم: اگر کسی شخص نے بھول کر مندرجہ بالا واجبات میں سے کوئی ایک واجب کو یا زیادہ کو چھوڑ دیا تو سجدہ سہو کرنے سے نماز ہوجاتی ہے دوبارہ پوری نماز لوٹانا ضروری نہیں، اور اگر جان بوجھ کر کوئی واجب چھوڑ دیا تو پھر سجدہ سہو کرنے سے نماز ادا نہیں ہوگی، بلکہ دوبارہ پڑھنی ہوگی، اگر دوبارہ نہیں پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا۔

نماز کی سنتیں

① تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا اور عورتوں کا سینے تک اُٹھانا۔

(مجمع الزوائد: 222/2،دار الکتب، الفقه الاسلامی و ادلته: 869/2، رشیدیه)

② تکبیر کہتے وقت ہاتھ اُٹھاتے ہوئے، ہاتھوں کی انگلیاں طبعی حالت پر رکھنا، نہ زیادہ کھلی ہوئی ہوں نہ زیادہ ملی ہوئی ہوں اور ہتھیلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف رکھنا۔(مجمع الزوائد: 221/2،دار الکتب، الدر المختار: 474/1، ایچ ایم سعید)

3 تکبیر کہہ لینے کے بعد ہاتھ باندھنا۔ مردوں کا دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پُشت پر ناف کے نیچے اس طرح رکھنا کہ انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے حلقہ بنا کر بائیں کلائی کے جوڑ کو پکڑ لیا جائے اور دائیں ہاتھ کی باقی تین اُنگلیاں بائیں کلائی پر بچھا دی جائیں۔ (صحیح ابن حبان: حدیث:6239، 156/7، دار ابن حزم۔ الدر المختار:476/1)
جبکہ عورتوں کا داہنی ہتھیلی کو بائیں ہتھیلی کی پُشت پر رکھ کر سینے پر رکھنا۔ (اعلاء السنن: 199/2، ادارۃ القرآن)

4 پہلی رکعت میں سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ (یعنی ثناء) پڑھنا۔ (نسائی: 143/1، رحمانیہ، الدر المختار: 475/1)

5 پہلی رکعت میں ثناء کے بعد آہستہ تعوذ اور تسمیہ دونوں پڑھنا، بقیہ ہر رکعت کے شروع میں صرف تسمیہ پڑھنا۔
(مجمع الزوائد: 230/2، دار الکتب، شرح معانی الاثار: 132/1، رحمانیہ، الدر المختار: 475/1، سعید)

6 سورۂ فاتحہ کے آخر میں امام، منفرد اور مقتدیوں سب کا آمین آہستہ آواز سے کہنا اگرچہ قرأت بلند ہو۔
(جامع الترمذی: 162/1، رحمانیہ، الدر المختار: 475/1، ایچ ایم سعید)

7 فجر کے علاوہ بقیہ نمازوں کے فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔
(صحیح بخاری: 107/1، قدیمی، الھدایۃ: 114/1، میزان)

8 جس نماز میں جس قدر قرآن پڑھنا مسنون ہے اس کے مطابق قرأت کرنا۔
(سنن نسائی: 154/1، رحمانیہ، الھدایۃ: 120/1، میزان)

9 امام کا ''تمام تکبیریں، سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہ'' مناسب بلند آواز سے کہنا، جبکہ مقتدی اور منفرد کا سب چیزیں اتنی آواز سے کہنا کہ خود سن لے۔ (بخاری: 114/1، الدر المختار: 475/1)

10 مردوں کے لیے رکوع میں اپنی کمر اس طرح جھکانا کہ سر اور پُشت بالکل سیدھ میں ہوں اور ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں کو اس طرح پکڑنا کہ بازو، پہلوؤں سے جُدا رہیں اور پنڈلیاں سیدھی رہیں اُن میں خم نہ ہو۔
(سنن نسائی: 159/1، رحمانیہ، الدر المختار: 476/1، ایچ ایم سعید)

11 رکوع میں کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ'' پڑھنا۔ (ترمذی: 165/1، الدر المختار: 476/1)

12 رکوع سے کھڑے ہوتے وقت امام کا ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' اور مقتدی کا ''رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ'' جبکہ منفرد کا یہ دونوں کہنا۔ (سنن نسائی: 162/1، رحمانیہ، الدر المختار: 477/1، الفقہ الاسلامی و ادلتہ: 891/2)

13 سجدہ میں جاتے وقت پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اُٹھتے وقت برعکس کرنا۔ (جامع الترمذی: 167/1، الفقہ الاسلامی و ادلتہ: 893/2، رشیدیہ) اور حالتِ سجدہ میں مردوں کا کہنیوں کو پہلو سے اور پیٹ کو رانوں سے علیحدہ رکھنا جبکہ بازو زمین سے اُٹھے ہوئے ہوں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی قبلہ رُو ہوں۔
(سنن نسائی: 167/1، رحمانیہ، مجمع الزوائد: 268/2، دار الکتب)

⑭ ہر سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" پڑھنا۔ (ترمذی: 165/1، رحمانیہ، ھندیہ: 72/1)

⑮ تشہد میں "اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ" پر تشہد والی انگلی کو اُٹھانا۔ (ابو داؤد: 145/1، الفقہ الاسلامی و ادلتہ: 902/2)

⑯ آخری قعدہ میں تشہد کے بعد دُرود اور اس کے بعد کوئی مأثور دُعا پڑھنا۔

(سنن ابو داؤد: 149/1+148، رحمانیہ، الدر المختار: 477/1، ایچ ایم سعید)

⑰ پہلے دائیں طرف منہ پھیر کر سلام کرنا، پھر بائیں طرف منہ پھیر کر سلام کرنا اور سلام ان الفاظ سے کہنا" اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ"۔ (جامع الترمذی: 171/1، رحمانیہ، الھدایۃ: 116/1، میزان)

سنتوں کا حکم: اگر نماز میں کوئی سنت بھول کر یا کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے، نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اور نہ ہی گناہ ہوتا ہے۔ اور اگر جان بوجھ کر کوئی سنت چھوڑ دی جائے تو نماز ٹوٹتی تو نہیں اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے، البتہ ایسا کرنا بُرا بھی ہے اور ثواب میں بھی کمی آجاتی ہے۔

نماز کے مستحبات

① تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت مردوں کے لیے ہاتھ چادر وغیرہ سے نکال کر اُٹھانا بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو۔ (الدر المختار: 478/1)

② قیام میں نگاہ سجدے کی جگہ پر، رکوع میں قدموں پر، سجدے میں ناک پر، بحالتِ جلسہ وقعدہ گود میں اور سلام کے وقت کندھوں پر رہے۔ (الدر المختار: 477/1، ایچ ایم سعید)

③ جمائی اور کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔ (الدر المختار: 478/1، ایچ ایم سعید)

④ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھنا۔ (مجمع الزوائد: 231/2، دارالکتب)

⑤ دو سجدوں کے درمیان یہ دُعا پڑھنا: " اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ" یا صرف "رَبِّ اغْفِرْلِیْ" دو مرتبہ پڑھنا۔ (جامع الترمذی: 169/1، نسائی: 188/1، الفقہ الاسلامی و ادلتہ: 898/2)

⑥ وتر میں تکبیر کے بعد دعائے قنوت پڑھنا۔ (شرح معانی الآثار: 159/1، الفقہ الاسلامی: 1002/2)

⑦ تنہا نماز پڑھنے والے کو رکوع اور سجدے میں تین بار سے زیادہ تسبیحات پڑھنا۔ (سنن ابی داؤد: 137/1، رحمانیہ)

مستحبات کا حکم: مستحبات کا حکم یہ ہے کہ ان کو کرنا افضل اور باعثِ اجر و ثواب ہے اور نہ کرنے سے گناہ بھی نہیں ہوتا۔

نوٹ: نماز کے فرائض، واجبات، سنن، مستحبات اور آداب پر مشتمل عملی طریقہ ہمارے ایک دوسرے کتابچے **"سنت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ"** میں موجود ہے، اس کو خرید کر خود بھی مطالعہ فرمائیں اور بچوں کو اس کے مطابق دو چار مرتبہ پریکٹیکل ضرور کروائیں۔

نمازوں کی رکعات کی تعداد

نماز	رکعات	حوالہ
نمازِ فجر	2 سنت، 2 فرض	(السنن الکبریٰ للبیھقی : 532/1دار الکتب، مسلم : 300/1، رحمانیہ)
نمازِ ظہر	4 سنت، 4 فرض، 2 سنت، 2 نفل	(ترمذی : 208/1، رحمانیہ، السنن الکبریٰ للبیھقی : 532/1دار الکتب)
نمازِ عصر	4 سنت، 4 فرض	(ترمذی : 208/1، رحمانیہ، السنن الکبریٰ للبیھقی : 532/1دار الکتب)
نمازِ مغرب	3 فرض، 2 سنت، 2 نفل	(السنن الکبریٰ للبیھقی: 532/1دار الکتب، ترمذی: 209/1، رحمانیہ، مصنف عبد الرزاق: 45/3، المکتب الاسلامی)
نمازِ عشاء	4 سنت، 4 فرض، 2 سنت، 2 نفل، 3 وتر، 2 نفل	(مختصر قیام اللیل: 88، شاملہ، السنن الکبریٰ للبیھقی: 532/1دار الکتب، ابوداؤد: 199/1، رحمانیہ، ترمذی: 219/1+216، رحمانیہ)
جمعۃ المبارک	4 سنت، 2 فرض، 4 سنت، 2 سنت	(مصنف ابن ابی شیبہ: 463+64/1، دار الکتب، سنن نسائی: 226/1، رحمانیہ)
تہجد	کم سے کم 2، حضور ﷺ کا معمول 8 رکعات کا تھا	(شامیہ: 25/2، سعید، بخاری: 229/1، رحمانیہ)
اشراق	کم سے کم 2، زیادہ سے زیادہ 4	(ترمذی: 76/1+62، فاروقی)
چاشت	کم سے کم 2، زیادہ سے زیادہ 12	(ترمذی: 63/1+62، فاروقی)
اوابین	کم سے کم 6، زیادہ سے زیادہ 20	(الترغیب: 227/1، رشیدیہ، ترمذی: 58/1، فاروقی)
صلاۃ التسبیح	4 رکعات	(ترمذی: 63/1، فاروقی)
تحیۃ الوضو	2 رکعات	(ترمذی: 155/1، رحمانیہ)
تحیۃ المسجد	2 رکعات	(ابوداؤد: 167/1، بیروت)
نمازِ عید	2 رکعات 6 زائد تکبیروں کے ساتھ ہاتھ اُٹھا کر	(المعجم الکبیر: 593/4، دار الکتب)
نمازِ جنازہ	4 تکبیرات بلا ہاتھ اُٹھائے	(مصنف ابن ابی شیبہ : 491/2، دار الکتب)

نوٹ: یہ فرائض ونوافل کا نقشہ صرف اس لیے دیا گیا ہے تاکہ بچوں کو ان کی رکعات زبانی یاد کروادی جائیں اور ساتھ ساتھ ان کے پڑھنے کی ترغیب بھی دی جائے۔

حصہ وضو غسل

وضو کے فرائض

1. ایک مرتبہ سارا چہرہ دھونا۔(سورۂ مائدہ :6)
2. ایک مرتبہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔(سورۂ مائدہ :6)
3. ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا۔(سورۂ مائدہ :6)
4. ایک مرتبہ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔(سورۂ مائدہ :6)

وضو کی سُنّتیں

1. وضو کی نیت کرنا۔(الصحیح للبخاری: 2/1،قدیمی)
2. بسم اللہ کہنا۔(سنن ابن ماجه:130، رحمانیه)
3. دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا۔(سنن ابی داؤد: 26/1،رحمانیه)
4. مسواک کرنا۔(نسائی: 18/1،رحمانیه)
5. کلی کرنا۔(نسائی: 36/1، رحمانیه)
6. ناک میں پانی ڈالنا۔(الصحیح لمسلم، 157/1، رحمانیه)
7. ڈاڑھی کا خلال کرنا۔(سنن ابن ماجه:132،رحمانیه)
8. ہاتھوں کو انگلیوں کی طرف سے دھونا، نہ کہ کہنیوں کی طرف سے۔(الفقه الاسلامی وادلته:403/1،رشیدیه)
9. ہاتھ اور پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا۔(سنن ابن ماجه:134،رحمانیه)
10. ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔(سنن ابن ماجه:131،رحمانیه)
11. کانوں کا مسح کرنا۔(سنن ابن ماجه:133،رحمانیه)
12. ہر عضو تین بار دھونا۔(سنن ابن ماجه:131،رحمانیه)
13. ترتیب سے وضو کرنا۔(الفقه الاسلامی و ادلته: 403/1، رشیدیه)
14. پے در پے وضو کرنا۔ (الفقه الاسلامی و ادلته: 403/1، رشیدیه)
15. اعضائے وضو کو مَل مَل کر دھونا۔(الفقه الاسلامی وادلته:403/1،رشیدیه)

وضو کے مُسْتَحَبَّات

1. پاک اور اُونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 404/1، رشیدیه)
2. وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 404/1، رشیدیه)
3. وضو کا برتن مٹی کا ہونا۔ (ردالمحتار: 124/1، ایچ ایم سعید)
4. وضو کرنے میں کسی سے مدد نہ لینا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 404/1، رشیدیه)
5. اعضائے وضو کا جہاں تک دھونا فرض ہے اس سے زیادہ دھونا۔ (الصحیح للبخاری: 25/1، قدیمی)
6. داہنے ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 405/1، رشیدیه)
7. بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 405/1، رشیدیه)
8. انگوٹھی، چھلے، چوڑیاں وغیرہ اگر ایسی ہوں کہ جسم تک پانی پہنچنے میں رکاوٹ نہ بنیں تو ان کو حرکت دینا۔
(الفقه الاسلامی وادلته: 405/1، رشیدیه)
9. کانوں کا مسح کرتے وقت چھوٹی انگلی کا دونوں کانوں کے سوراخ میں ڈالنا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 405/1)
10. پاؤں دھوتے وقت داہنے ہاتھ سے پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ سے ملنا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 407/1)
11. سردیوں کے موسم میں پہلے ہاتھ پاؤں کو تر ہاتھ سے ملنا تاکہ دھوتے وقت اعضاء پر پانی آسانی سے پہنچ جائے۔ (ردالمحتار: 131/1، ایچ ایم سعید)
12. ہر عضو کو دھوتے وقت "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" اور کلمہ شہادت پڑھنا۔ (الفقه الاسلامی: 410/1، شامیه: 122/1)
13. وضو میں اور وضو کے بعد جو دُعائیں احادیث شریف میں آئی ہیں ان کو پڑھنا۔ (الفقه الاسلامی وادلته: 408/1)
14. وضو کے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینا۔ (سنن نسائی: 28/1، قدیمی)

غسل کے فرائض

1. کلی کرنا۔ اس طرح کہ سارے منہ میں پانی پہنچ جائے، اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ کرلے۔
(صحیح بخاری: 40/1، قدیمی، الدر المختار: 151/1، ایچ ایم سعید)
2. ناک میں پانی ڈالنا۔ اس طرح کہ ناک کے نرم حصے تک پانی پہنچ کر وہ تر ہو جائے۔
(صحیح بخاری: 40/1، قدیمی، الدر المختار: 152/1، ایچ ایم سعید)
3. سارے بدن پر ایک مرتبہ پانی بہانا۔ اس طرح کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔
(صحیح بخاری: 39/1، قدیمی، الدر المختار: 152/1، ایچ ایم سعید)

غسل کی سُنّتیں

1. نجاست سے پاکی، اللہ تعالی کی خوشنودی اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کرنا۔(هنديه : 14/1، رشيديه)
2. کپڑے اُتارنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا۔(هنديه : 14/1، رشيديه)
3. ترتیب سے غسل کرنا۔ (الدر المختار : 156/1، ايچ ايم سعيد)
4. سب سے پہلے کلائیوں تک ہاتھ دھونا۔(صحيح بخاری: 39/1، قديمی ، الدر المختار : 157/1، سعيد)
5. استنجاء کرنا اور اگر جسم پر نجاست لگی ہو تو اس کو دھونا۔(صحيح بخاری: 42/1، قديمی، الدر المختار: 157/1، سعيد)
6. مسنون طریقے (خلال، مسواک، کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کے اہتمام) سے وضو کرنا اگر پاؤں میں پانی جمع ہوتا ہو تو بعد میں دھونا۔(صحيح بخاری: 39/1، قديمی ، الدر المختار : 157/1، ايچ ايم سعيد)
7. سارے جسم پر تین مرتبہ پانی بہانا۔اس طرح کہ پہلے سر پر، پھر دائیں کندھے پر اور پھر بائیں کندھے پر۔ (صحيح بخاری: 39/1، قديمی ، الدر المختار : 158/1، ايچ ايم سعيد)
8. ایک عضو کے خشک ہونے سے قبل دوسرے عضو کو دھونا۔(الدر المختار : 159/1، ايچ ايم سعيد)
9. نہاتے ہوئے جسم کو ملنا۔(الدر المختار : 159/1، ايچ ايم سعيد)

غسل کے مستحبات

1. قبلہ کی طرف چہرہ نہ کرنا۔(هنديه : 14/1، رشيديه)
2. پانی ضرورت سے کم یا زیادہ استعمال نہ کرنا۔(هنديه : 14/1، رشيديه)
3. ایسی جگہ غسل کرنا جہاں لوگوں کی نظر نہ پڑتی ہو۔(نسائی: 70/1، رحمانيه ، هنديه : 14/1، رشيديه)
4. دورانِ غسل باتیں نہ کرنا۔(هنديه : 14/1، رشيديه)
5. غسل سے فارغ ہو کر تولیہ وغیرہ سے بدن خشک کرنا۔(سنن ابن ماجه: 135، رحمانيه ، هنديه: 14/1، رشيديه)
6. غسل کے بعد جلد از جلد ستر چھپانا۔(سنن ابن ماجه: 135، رحمانيه)

حصہ دُعائیں

(1) سونے سے پہلے یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَ أَحْيَا. (بخاری: 461/2، رحمانیہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

(2) وضو کے شروع میں یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ. (المعجم الصغیر للطبرانی: 73/1، دار الکتب)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

(3) آئینے میں اپنی صورت دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ. (کنز العمال: 7/3، رحمانیہ)

ترجمہ: اے اللہ! جیسے آپ نے میری بناوٹ حسین بنائی پس ایسے ہی آپ میرے اخلاق بھی حسین بنا دیجیے۔

(4) بیت الخلا جاتے وقت یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ. (مسلم: 199/1، رحمانیہ)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں شریر جنوں اور شریر جنیوں سے۔

(5) گھر سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں، بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر، نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللہ کی۔ (ابو داود: 354/2، رحمانیہ)

6 جب کسی کے ہاں دعوت کھائے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ. (صحیح مسلم:2/192،رحمانیه)

ترجمه: اے اللہ! تو اُسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور تو اُسے پلا جس نے مجھے پلایا۔

7 شام کے وقت پڑھنے کی دُعا

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا. (ترمذی:2/175، فاروقی)

ترجمه: میں اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔

8 مصیبت اور غم دُور کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ. (عمل الیوم واللیلة لابن السنی:25،دار الکتاب)

ترجمه: میں اللہ سے مدد مانگتا ہوں اپنی جان کے بارے میں اور اپنے اہل وعیال اور مال کے بارے میں۔

9 جب چاند دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ تَعَالٰی.

ترجمه: اے اللہ! آپ اس چاند کو ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کے ساتھ نکالیے۔ (اے چاند) میرا اور تیرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے۔(عمل الیوم واللیلة لابن السنی:195،دار الکتاب)

10 نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ.

ترجمه: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر، شکر اور بہتر طریقہ سے عبادت کرنے میں۔

(ابو داؤد:1/223،رحمانیه)

حصہ احادیث

چالیس احادیث

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ

الَّتِیْ قَالَ مَنْ حَفِظَهَا مِنْ اُمَّتِیْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَ مَاهِیَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟قَالَ:

کہا ہے کہ جو ان کو یاد کرلے جنت میں داخل ہوگا، میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

1	اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ	یہ کہ تو اللہ پر ایمان لائے
2	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن پر
3	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	اور فرشتوں کے وجود پر
4	وَالْكُتُبِ	اور کتابوں پر
5	وَالنَّبِيّٖنَ	اور تمام انبیاء پر
6	وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ	اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر
7	وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى	اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ ہی کی طرف سے ہے
8	وَاَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	اور گواہی دے تو اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
9	وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ كَامِلٍ لِّوَقْتِهَا	اور تو ہر نماز کے وقت کامل وضو کر کے نماز قائم کرے
10	وَتُؤْتِیَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرے
11	وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ	اور رمضان کے روزے رکھے
12	وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ	اور اگر مال ہو تو حج کرے

13	وَّتُصَلِّیَ اثْنَتَیْ عَشَرَةَ رَکْعَةً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ	اور بارہ رکعات (سنّتِ مؤکدہ) روزانہ ادا کرے
14	وَّالْوِتْرَ لَاتَتْرُکْهُ فِیْ کُلِّ لَیْلَةٍ	اور وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے
15	وَّلَاتُشْرِکْ بِاللّٰهِ شَیْئًا	اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے
16	وَّ لَا تَعُقَّ وَالِدَیْکَ	اور والدین کی نافرمانی نہ کرے
17	وَ لَا تَأْکُلْ مَالَ الْیَتِیْمِ ظُلْمًا	اور ظلم سے یتیم کا مال نہ کھاوے
18	وَّلَاتَشْرَبِ الْخَمْرَ	اور شراب نہ پیے
19	وَلَاتَزْنِ	اور بدکاری نہ کرے
20	وَلَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ کَاذِبًا	اور جھوٹی قسم نہ کھاوے
21	وَّلَاتَشْهَدْ شَهَادَةَ زُوْرٍ	اور جھوٹی گواہی نہ دے
22	وَّلَا تَعْمَلْ بِالْهَوٰی	اور خواہشاتِ نفسانیہ پر عمل نہ کرے
23	وَلَاتَغْتَبْ اَخَاکَ الْمُسْلِمَ	اور مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے
24	وَلَاتَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ	اور پاک دامن عورت پر تہمت نہ لگائے
25	وَلَاتَغُلَّ اَخَاکَ الْمُسْلِمَ	اور اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھے
26	وَلَاتَلْعَبْ	اور لہو ولعب میں مشغول نہ ہو
27	وَلَا تَلْهُ مَعَ اللَّاهِیْنَ	اور تماشائیوں میں شریک نہ ہو
28	وَلَاتَقُلْ لِّلْقَصِیْرِ یَاقَصِیْرُ تُرِیْدُ بِذٰلِکَ عَیْبَهٗ	اور کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھگنا مت کہے
29	وَلَاتَسْخَرْ بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ	اور کسی کا مذاق مت اُڑائے

30	وَلَا تَمْشِ بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الْاَخَوَيْنِ	اور دو مسلمان بھائیوں کے درمیان چغلی نہ کر
31	وَاشْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى نِعْمَتِهٖ	اور ہر حال میں اللہ جل شانہ کی نعمتوں پر اُس کا شکر کر
32	وَاصْبِرْ عَلَى الْبَلَآءِ وَالْمُصِيْبَةِ	اور بلا اور مصیبت پر صبر کر
33	وَلَا تَاْمَنْ مِّنْ عِقَابِ اللّٰهِ	اور اللہ کے عذاب سے بے خوف مت ہو
34	وَلَا تَقْطَعْ اَقْرِبَائَكَ	اور رشتہ داروں سے قطع تعلقی مت کر
35	وَصِلْهُمْ	اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کر
36	وَلَا تَلْعَنْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ	اور اللہ کی کسی مخلوق پر لعنت مت کر
37	وَاَكْثِرْ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّهْلِيْلِ	اور سُبْحَانَ اللّٰه، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ان الفاظ کا اکثر وِرد رکھا کر
38	وَلَا تَدَعْ حُضُوْرَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ	اور جمعہ اور عیدین کی حاضری مت چھوڑ
39	وَاعْلَمْ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُخْطِئَكَ وَمَا اَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُصِيْبَكَ	اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو تکلیف و راحت تجھے پہنچی، (وہ مقدر میں تھی) ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچی وہ کسی طرح بھی پہنچنے والی نہ تھی
40	وَلَا تَدَعْ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ.	اور کلام اللہ شریف کی تلاوت کسی حال میں بھی مت چھوڑ۔

(رواہ الحافظ ابوالقاسم بن عبدالرحمٰن بن محمد بن اسحاق بن مندۃ والحافظ ابوالحسن علی بن ابی القاسم بن بابویہ الرازی فی الاربعین وابن عساکر والرافعی عن سلمان)

فضیلت

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جو شخص ان کو یاد کر لے اس کو کیا اجر ملے گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حق سبحانہ وتقدس اُس کا انبیاء علیہم السلام اور علماء کرام کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔

(التدوین فی اخبار قزوین :375/3،شاملہ.بحوالہ فضائل اعمال :396،رحمانیہ)

کثیر الاستعمال جملے

1	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	سلام ہو تم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں
2	وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	اور تم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں

جب کوئی دوسرا اسلام بھیجے تو یوں جواب دے۔

3	وَعَلَيْكَ وَ عَلَيْهِ السَّلَامْ	اور آپ پر اور اس پر سلام ہو
4	سُبْحَانَ اللّٰهْ	پاک ہیں اللہ تعالیٰ
5	اَلْحَمْدُ لِلّٰهْ	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
6	اَللّٰهُ اَكْبَرْ	اللہ سب سے بڑا ہے
7	اِنْ شَاءَ اللّٰهْ	اگر اللہ نے چاہا
8	مَاشَاءَ اللّٰهْ	جو اللہ نے چاہا
9	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهْ	میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے

جب آپ کیساتھ کوئی اچھائی کرے تو یوں کہے۔

10	جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا	اللہ تعالیٰ بدلہ دے آپ کو اچھا

جب چھینکنے والا الحمد للہ کہہ لے تو سننے والا یوں کہے۔

11	يَرْحَمُكَ اللّٰهْ	اللہ تعالیٰ رحمت کرے آپ پر

پھر چھینکنے والا یوں کہے۔

12	يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ	اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے

	کسی زندہ بڑے کے نام کے آخر میں لکھنے کے لیے دُعائیہ کلمہ۔	
13	دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَهْ	ہمیشہ رہیں اُن کی عالیشان برکتیں
	کسی زندہ بڑے کے نام کے آخر میں لکھنے کے لیے دُعائیہ کلمہ۔	
14	دَامَتْ فُيُوْضُهُمْ	ہمیشہ رہیں اُن کے فیوض
	کسی زندہ بڑے کے نام کے آخر میں لکھنے کے لیے دُعائیہ کلمہ۔	
15	مُدَّظِلُّهُ	لمبا ہو اُن کا سایہ
	اپنے نام کے آخر میں لکھنے کے لیے دُعائیہ کلمہ۔	
16	عُفِيَ عَنْه	معاف کر دیا جائے اُسے
	اپنے نام کے آخر میں لکھنے کے لیے دُعائیہ کلمہ۔	
17	عَفَااللّٰهُ عَنْه	معاف کرے اللہ تعالیٰ اُسے
	اپنے نام کے آخر میں لکھنے کے لیے دُعائیہ کلمہ۔	
18	غُفِرَلَه	بخش دیا جائے اُسے
	مصیبت کے وقت یہ پڑھے۔	
19	اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن	بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ گرامی کے آخر میں یہ کہے۔	
20	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ	اللہ تعالیٰ رحمت کرے اُن پر اور سلامتی بھیجے
	کسی نبی کے نامِ گرامی کے آخر میں یہ کہے۔	
21	عَلَيْهِ السَّلَامْ	سلام ہو اُس پر

زیادہ انبیاء کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

22	عَلَيْهِمُ السَّلَامْ	سلام ہو اُن پر

ایک صحابی کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

23	رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ	راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ اُس ایک (صحابی) سے

دو صحابہ کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

24	رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا	راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ اُن دو (صحابہ) سے

دو سے زیادہ صحابہ کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

25	رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ اُن سب (صحابہ) سے

ایک صحابیہ کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

26	رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا	راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ اُس ایک (صحابیہ) سے

دو صحابیہ کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

27	رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا	راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ اُن دو (صحابیات) سے

دو سے زیادہ صحابیات کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

28	رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ	راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ ان سب (صحابیات) سے

کسی بڑے فوت شدہ کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

29	رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهْ	اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو اُس پر

کسی بڑے فوت شدہ کے نام کے آخر میں یہ کہیے۔

30	رَحِمَهُ اللّٰهْ	رحم کرے اُس پر اللہ تعالیٰ

حصّہ آداب

سنت پر عمل کرنے کا اجر و ثواب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بیٹے! اگر تجھ سے ہو سکے کہ اپنی صبح وشام اس حالت میں گزارے کہ تیرے دل میں کسی کے لیے کوئی بُرائی نہ ہو، تو تو ایسا ہی کر۔ پھر فرمایا: اے بیٹے! یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کو زندہ کیا، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (ترمذی: 553/2، رحمانیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری امت میں فساد کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے اپنایا، اسے سو (100) شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ (مشکوۃ المصابیح: 31/1، رحمانیہ)

سونے سے پہلے کے مسنون اعمال

حدیث کی کتابوں میں سونے اور اُٹھنے کے متعدد افعال و اعمال اور ان کے فضائل مذکور ہیں، یہاں ان میں سے چند ذکر کیے جاتے ہیں:

1. سونے سے پہلے وضو کرے۔ (عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی: 217، دار الکتاب)
2. سونے سے پہلے دونوں آنکھوں میں تین تین مرتبہ سرمہ کی سلائی لگائے۔ (شمائل الترمذی: 5، فاروقی)
3. سونے سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر برتن ڈھانپ دے، اگر چراغ جلایا ہو تو بجھا دے اور دروازہ بند کرلے۔ (عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: 224، دار الکتب)
4. سونے سے پہلے بستر جھاڑے تاکہ کوئی موذی چیز نقصان نہ پہنچائے۔ (الصحیح للبخاری: 462/2، رحمانیہ)
5. عشاء کی نماز کے بعد جلدی سوئے، قصہ کہانیوں میں مصروف ہونا مکروہ ہے۔ (شمائل الترمذی: 24، فاروقی)
6. سونے سے پہلے سورۃ "الم السجدۃ" اور سورۃ "الملک" پڑھے۔ (عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: 214)
7. سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھے۔ (الصحیح للبخاری: 255/2، رحمانیہ)
8. بستر پر پہنچ کر تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے: "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ" (جامع الترمذی: 175,176/2، فاروقی)
9. سونے سے پہلے "سورۃ الفاتحۃ" اور "سورۃ البقرۃ" کی آخری دو آیتیں (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ سے آخر تک) پڑھے۔ (عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: 218، دار الکتب)

⑩ جب بستر پر سونے کے لیے بیٹھ جائے تو ''سورۃ الاخلاص''، ''سورۃ الفلق'' اور ''سورۃ الناس'' پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے سر، چہرے اور باقی جسم پر جہاں جہاں ممکن ہو ہاتھ پھیرے اور یہ عمل تین مرتبہ کرے۔

(الصحیح للبخاری: 256/2، رحمانیہ)

⑪ سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر دایاں ہاتھ دائیں رُخسار کے نیچے رکھ کر یہ دُعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 217، دار الکتاب العربی، الصحیح للبخاری: 461/2، رحمانیہ)

⑫ جب وضو کرکے بستر پر لیٹ جائے تو یہ دُعا پڑھے: ''اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَ اَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَھْبَۃً وَّ رَغْبَۃً اِلَیْکَ لَامَلْجَاَ وَ لَا مَنْجیٰ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ'' اپنے سونے کے اعمال میں سب سے آخر میں ان کو پڑھے۔ (الصحیح للبخاری: 460/2، رحمانیہ)

⑬ جس کو رات کو نیند نہ آرہی ہو تو وہ یہ دُعا پڑھے: ''اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ ھَدَاَتِ الْعُیُوْنُ وَ اَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِاْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ'' (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 222، دار الکتاب العربی)

نیند سے بیدار ہونے کے مسنون اعمال

① نیند سے اُٹھنے والے کو چاہیے کہ سب سے پہلے اپنی آنکھوں کو ملے تاکہ نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (بخاری: 135/1، قدیمی)

② پھر یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ''۔ (بخاری شریف: 934/2، قدیمی)

③ اس کے بعد یہ دُعا پڑھے: '' لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ''۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 12، دار الکتاب العربی)

④ پھر سورۂ آل عمران کی آخری دس آیتیں پڑھے۔ (اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے آخر تک) (بخاری: 135/1، قدیمی)

⑤ پھر مسواک کرے۔ (ابو داؤد: 19/1، رحمانیہ) بعد میں وضو کے وقت دوبارہ مسواک کرنا الگ سنت ہے۔

⑥ پھر اگر ضرورت ہو تو قضائے حاجت کرے۔ (ابو داؤد: 19/1، رحمانیہ)

⑦ پھر وضو کرے۔ (ابو داؤد: 348/2، رحمانیہ)

⑧ اس کے بعد نماز پڑھے۔ (ابو داؤد: 214/1، رحمانیہ)

سلام کے آداب

سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا واجب ہے اور سلام میں پہل کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔ البتہ سلام کرتے وقت درج ذیل آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔

1. چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔ (صحیح بخاری: 921/2، قدیمی)
2. سوار پیدل کو سلام کرے۔ (صحیح بخاری: 921/2، قدیمی)
3. کم تعداد والے زیادہ تعداد والوں کو سلام کریں۔ (صحیح بخاری: 921/2، قدیمی)
4. چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ (صحیح بخاری: 921/2، قدیمی)
5. اتنی آواز سے سلام کرے کہ دوسرا سن لے۔ اور جواب بھی اتنی آواز سے دے کہ سلام کرنے والا سن لے۔ (شمائل کبری: 511/4، زم زم پبلشرز)
6. اگر کسی مجلس میں آئے اور مجلس میں کوئی خاص گفتگو ہو رہی ہو تو سلام نہ کرنا چاہیے۔ (آداب المعاشرت: 40، العلم)
7. جھک کر سلام نہیں کرنا چاہیے۔ (آداب المعاشرت: 44، مکتبة العلم)
8. اجنبی مرد اجنبی عورتوں کو اور اجنبی عورتیں اجنبی مردوں کو سلام نہ کریں۔ (عمل الیوم واللیلة لابن السنی: 83، دار الکتاب)
9. سلام ہر مسلمان کو کرنا چاہیے، خواہ اُسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔ (صحیح بخاری: 921/2، قدیمی)
10. تلاوت، ذکر، وظیفہ وغیرہ میں مشغول شخص کو سلام نہ کرنا چاہیے۔ (جامع الفتاوی: 313/3، تالیفات اشرفیہ)
11. علمی مشغلہ میں مصروف شخص کو سلام نہ کرنا چاہیے۔ (جامع الفتاوی: 313/3، تالیفات اشرفیہ)
12. اگر کوئی سونے کے لیے لیٹا ہو تو اتنی آواز سے سلام کیا جائے کہ اگر وہ جاگ رہا ہو تو جواب دے دے اور اگر سو رہا ہو تو بیدار نہ ہو۔ (جامع ترمذی: 96/2، فاروقی)
13. اذان کے دوران سلام نہ کرنا چاہیے۔ (جامع الفتاوی: 313/3، تالیفات اشرفیہ)
14. جب مسجد میں آئے اور لوگ ذکر وغیرہ میں مشغول ہوں تو سلام نہ کرنا چاہیے۔ (امداد الفتاوی: 278/4، دار العلوم)

مصافحہ کے آداب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ ان کی دعاؤں کو سنے اور دونوں کے ہاتھوں کے الگ ہونے سے پہلے اُن کی مغفرت فرمادے۔ (مجمع الزوائد: 36/8، دار الکتب) مصافحہ کے درج ذیل آداب ذکر کیے جاتے ہیں۔

1. پہلے سلام اور پھر مصافحہ کرنا کیونکہ سلام کے بغیر صرف مصافحہ خلاف سنت ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 248/5 دار الکتب)
2. مشغولی کے وقت مصافحہ مت کرنا چاہیے۔ (آداب المعاشرت: 59، مکتبة العلم)
3. جو شخص تیزی سے جا رہا ہو اُس کو مصافحہ کے لیے نہ روکنا چاہیے تاکہ اس کا کوئی حرج نہ ہو۔ (آداب المعاشرت: 48)
4. مجلس میں سب لوگوں کی بجائے صرف اُسی آدمی سے مصافحہ پر اکتفاء کیا جائے جس کے ساتھ ملاقات کا ارادہ

ہو، البتہ اگر باقیوں کے ساتھ بھی واقفیت ہو تو باقیوں سے مصافحہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔(آداب المعاشرت: 48)

5. مصافحہ پہلی ملاقات کے وقت یا رخصت ہوتے ہوئے کرنا چاہیے۔ (آداب المعاشرت: 49 ،مکتبة العلم)
6. مصافحہ کرتے وقت دوسرے کی راحت کا خیال رکھنا چاہیے۔(آداب المعاشرت: 53 ،مکتبة العلم)
7. مصافحہ دونوں ہاتھوں سے کرنا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 926/2،قدیمی)
8. بغیر اصلاح معاملہ (دل کی صفائی) کے مصافحہ بے کار ہے۔(آداب المعاشرت: 48،مکتبة العلم)

مسجد کے آداب

1. جب مسجد میں داخل ہو تو دایاں پاؤں پہلے داخل کریں اور جب نکلیں تو بایاں پاؤں پہلے نکالیں۔(بخاری:61/1،قدیمی)
2. جب مسجد میں داخل ہوں تو دو رکعت نفل تَحِیَّةُ الْمَسْجِدْ پڑھیں۔ (صحیح بخاری: 63/1،قدیمی)
3. مسجد میں باوضو رہنا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 63/1،قدیمی)
4. مسجد میں کسی کو بلند آواز سے نہ پکارا جائے اور نہ ہی بلند آواز سے بات کی جائے۔(صحیح بخاری:67/1،قدیمی)
5. کوئی بدبودار چیز مثلاً کچا پیاز، کچا لہسن اور سگریٹ وغیرہ استعمال کرکے مسجد میں نہ آئیں۔(بخاری: 118/1)
6. مسجد میں گم شدہ چیز کو تلاش کرنے کے لیے اعلان نہ کیا جائے۔(صحیح مسلم: 253/1،رحمانیہ)
7. مسجد میں اگر کہیں بلغم یا کوئی اور گندگی وغیرہ نظر آئے تو اُسے صاف کر دیں۔(صحیح مسلم: 249/1)
8. مسجد میں خوشبو کا انتظام کرنا چاہیے۔(سنن ابن ماجہ: 158،رحمانیہ)
9. مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا اعمال کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔(العرف الشذی:195/1،فاروقی)

مجلس کے آداب

1. پہلے سے بیٹھے ہوئے شخص کو اُٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے بلکہ جہاں جگہ ملے بیٹھ جائے۔ (صحیح مسلم:225/2)
2. اگر کوئی مجلس میں آئے تو اُس کے اکرام میں اپنی جگہ سے تھوڑا سا کھسک جانا چاہیے۔(شعب الایمان:272/11،شاملہ)
3. اگر مجلس میں تین آدمی ہوں تو دو آپس میں سرگوشی نہ کریں۔ (صحیح مسلم:227/2،رحمانیہ)
4. مجلس میں کھل کر بیٹھیں تنگ ہو کر نہ بیٹھیں، اگر پہلے جائیں تو آگے بیٹھیں اور بعد میں جائیں تو جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھیں۔(آداب المعاشرت: 64،مکتبة العلم)

لباس کے آداب

1. مرد کے لیے ریشم کا لباس حرام ہے۔(صحیح بخاری:867/2،قدیمی)
2. لباس کفار وفساق اور عورتوں کے مشابہ نہ ہونا چاہیے۔(صحیح بخاری:874/2،قدیمی)

3. شلوار، چادر وغیرہ ٹخنوں سے نیچے نہ ہونا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 860/2، قدیمی)
4. لباس اتنا تنگ اور چست نہ ہو جس سے اعضاء نمایاں ہوں۔ (شامیہ: 410/1، ایچ ایم سعید)
5. عورتوں کا نصف آستین (ہاف بازو) کی قمیص پہن کر اجنبیوں کے سامنے آنا حرام ہے۔ (احکام القرآن للجصاص: 460/3، قدیمی)
6. مردوں کے لیے سفید لباس پسندیدہ ہے، اگر چہ رنگ دار کی بھی اجازت ہے۔ (صحیح بخاری: 866/2)
7. لباس پہنتے ہوئے دائیں اور اُتارتے ہوئے بائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 870/2)
8. ایک جوتا پہن کر نہ چلنا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 870/2، قدیمی)
9. مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔ (صحیح بخاری: 871/2، قدیمی)

کھانے کے آداب

1. کھانا کھانے میں ایسی چیزوں کا نام مت لینا چاہیے جس سے سننے والوں کو گھن پیدا ہو۔ (آداب المعاشرت: 215)
2. جہاں اور آدمی بیٹھے کھانا کھا رہے ہوں یا ویسے ہی بیٹھے ہوں وہاں بیٹھ کر تھوکنا، ناک صاف نہیں کرنا چاہیے۔ اگر ضرورت ہو تو ایک طرف جا کر ان ضروریات سے فارغ ہو لیا جائے۔ (آداب المعاشرت: 215، مکتبة العلم)
3. دسترخوان پر مزید سالن کی ضرورت ہو تو کھانے والے کے سامنے سے وہ برتن نہیں اُٹھانا چاہیے جس میں وہ کھا رہا ہو، کسی دوسرے برتن میں لانا چاہیے۔ (آداب المعاشرت: 215، مکتبة العلم)
4. کھانا عاجزی وانکساری کے ساتھ کھانا چاہیے، ٹیک لگا کر کھانا کھانا خلاف سنت ہے۔ (ابن ماجہ: 368، قدیمی)
5. اپنے سامنے سے کھانا چاہیے، البتہ اگر پلیٹ میں مختلف چیزیں ہوں تو پسندیدہ چیز لی جا سکتی ہے۔
(صحیح بخاری: 810/2، قدیمی)
6. اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھا لینا چاہیے۔ (ابن ماجہ: 369، رحمانیہ)
7. برتن کو اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔ (ابن ماجہ: 368، رحمانیہ)
8. دسترخوان بچھا کر کھانا کھانا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 818/2، قدیمی)
9. کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے چاہئیں۔ (ابو داؤد: 172/2، رحمانیہ)
10. کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا۔ (صحیح بخاری: 809/2، قدیمی)
11. کھانے میں عیب نہ نکالا جائے۔ (صحیح بخاری: 814/2، قدیمی)
12. دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 809/2، قدیمی)
13. کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا مسنون ہے۔ (صحیح مسلم: 183/2، رحمانیہ)

⑭ کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھ لینی چاہیے ''اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَاوَسَقَانَاوَ جَعَلَنَامُسْلِمِیْنَ.'' (جامع ترمذی:184/2، فاروقی)

پینے کے آداب

① دائیں ہاتھ سے پینا مسنون ہے۔(صحیح مسلم:180/2،رحمانیه)

② بسم اللہ پڑھ کر پینا سنت ہے۔(صحیح مسلم:180/2،رحمانیه)

③ تین سانس میں پینا چاہیے۔(سنن ابی داؤد:168/2، رحمانیه)

④ سانس لیتے ہوئے برتن منہ سے الگ کرلیا جائے۔(سنن ابی داؤد:168/2، رحمانیه)

⑤ برتن کے ٹوٹے ہوئے حصے پر منہ لگا کر نہ پیا جائے۔(سنن ابی داؤد:167/2، رحمانیه)

⑥ پانی غٹاغٹ بڑے بڑے گھونٹ کے ساتھ نہ پیا جائے، بلکہ ہونٹوں کے ساتھ چوس کر تھوڑا تھوڑا پیا جائے۔(صحیح مسلم:181/2،رحمانیه)

⑦ بلا وجہ کھڑے ہو کر پانی نہ پیا جائے۔(صحیح مسلم:181/2،رحمانیه)

⑧ برتن میں پھونک نہ ماری جائے۔(سنن ابی داؤد:168/2، رحمانیه)

خرید وفروخت کے آداب

① جب گاہک دکاندار کے پاس جائے تو پہلے سلام کرے۔(الادب المفرد:249،دار المعرفه)

② خرید وفروخت میں نرمی والا معاملہ کیا جائے۔(صحیح بخاری:278/1،قدیمی)

③ وزن کرنے میں جھکتا تولنا چاہیے۔(ابن ماجه:278،رحمانیه)

④ اگر کوئی گاہک سامان واپس کرنا چاہے تو دُکاندار بخوشی واپس کرلے۔(ابن ماجه:276،رحمانیه)

⑤ اگر کسی چیز میں کوئی عیب ہو تو بیچنے والا اس کی نشاندہی کردے۔(صحیح بخاری:279/1،قدیمی)

⑥ مہنگا بیچنے کی نیت سے مال سٹور کر کے نہ رکھے۔(ابن ماجه:273،رحمانیه)

⑦ گاہک چیز کا ریٹ کم کروانے میں اتنی ضد نہ کرے کہ دکاندار کو نہ چاہتے ہوئے بھی مجبوراً وہ چیز دینی پڑے۔ (انعام الباری:125/6)

⑧ خرید وفروخت کرتے وقت بلا وجہ قسم نہ کھائے۔(ابن ماجه:277،رحمانیه)

⑨ کسی بھی چیز میں ملاوٹ نہ کرے۔(ابن ماجه:279،رحمانیه)

⑩ چیز بیچنے کے لیے بازار میں شور نہ مچائے۔(صحیح بخاری:285/1،قدیمی)

⑪ دکاندار کسی گاہک سے ریٹ طے کر رہا ہو تو آنے والے گاہک کو اس ریٹ کے اوپر ریٹ نہیں لگانا چاہیے۔ (صحیح بخاری:287/1،قدیمی)

حصّہ عربی

الفاظ اور ہندسے

اَعْدَادُ	گنتی	Numbers	گنتی	گنتی
وَاحِدٌ	ایک	One وَن	1	۱
اِثْنَانِ	دو	Two ٹُو	2	۲
ثَلَاثَةٌ	تین	Three تھری	3	۳
اَرْبَعَةٌ	چار	Four فور	4	۴
خَمْسَةٌ	پانچ	Five فائیو	5	۵
سِتَّةٌ	چھ	Six سِکس	6	۶
سَبْعَةٌ	سات	Seven سَیون	7	۷
ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	Eight ایٹ	8	۸
تِسْعَةٌ	نو	Nine نائین	9	۹
عَشَرَةٌ	دس	Ten ٹین	10	۱۰
اَحَدَعَشَرَ	گیارہ	Eleven اِلیون	11	۱۱
اِثْنَاعَشَرَ	بارہ	Twelve ٹویل و	12	۱۲
ثَلَاثَةَ عَشَرَ	تیرہ	Thirteen تھرٹین	13	۱۳
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ	Fourteen فورٹین	14	۱۴
خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	Fifteen فِف ٹین	15	۱۵
سِتَةَ عَشَرَ	سولہ	Sixteen سِکس ٹین	16	۱۶
سَبْعَةَ عَشَرَ	سترہ	Seventeen سَیون ٹین	17	۱۷
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	اٹھارہ	Eighteen اے ٹین	18	۱۸

١٩	19	نائین ٹین Nineteen	اُنیس	تِسْعَةَ عَشَرَ
٢٠	20	ٹوینٹی Twenty	بیس	عِشْرُوْنَ
٣٠	30	تھرٹی Thirty	تیس	ثَلَاثُوْنَ
٤٠	40	فورٹی Forty	چالیس	اَرْبَعُوْنَ
٥٠	50	ففٹی Fifty	پچاس	خَمْسُوْنَ
٦٠	60	سکسٹی Sixty	ساٹھ	سِتُّوْنَ
٧٠	70	سیونٹی Seventy	ستّر	سَبْعُوْنَ
٨٠	80	ایٹی Eighty	اسّی	ثَمَانُوْنَ
٩٠	90	نائنٹی Ninety	نوّے	تِسْعُوْنَ
١٠٠	100	ہنڈرڈ Hundred	سو	مِائَةٌ
١٠٠٠	1000	تھاؤزنڈ Thousand	ہزار	اَلْفٌ

ہفتے کے دنوں کے نام

Days	دنوں کے نام	اَیَّامٌ
سیٹرڈے Saturday	ہفتہ	یَوْمُ السَّبْتِ
سنڈے Sunday	اتوار	یَوْمُ الْاَحَدِ
منڈے Monday	سوموار	یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ
ٹیوزڈے Tuesday	منگل	یَوْمُ الثُّلَاثَاءِ
ویڈنس ڈے Wednesday	بدھ	یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ
تھرس ڈے Thursday	جمعرات	یَوْمُ الْخَمِیْسِ
فرائیڈے Friday	جمعہ	یَوْمُ الْجُمُعَةِ

مہینوں کے نام

English Month	شمسی مہینے	اَلشُّهُوْرُ الشَّمْسِيَّة	Islamic Month	اَلشُّهُوْرُالْقَمَرِيَّة
January جینوری	جنوری	يَنَايِرُ	Muharram	مُحَرَّمُ
February فَیبرَری	فروری	فَبْرَايِرُ	Safar	صَفَرُ
March مارچ	مارچ	مَارِسُ	Rabiulawwal	رَبِيْعُ الْاَوَّلُ
April اَیپرِل	اپریل	اَبْرِيْلُ	Rabiussani	رَبِيْعُ الثَّانِىْ
May مَے	مئی	مَايُوْ	Jumadalula	جُمَادَى الْاُوْلٰى
June جون	جون	يُوْنِيُوْ	Jumadassania	جُمَادَى الثَّانِيَةُ
July جولائے	جولائی	يُوْلِيُوْ	Rajab	رَجَبُ
August اوگسٹ	اگست	اُغُسْطُسُ	Shaban	شَعْبَانُ
September سِپٹمبر	ستمبر	سِبْتِمْبِرُ	Ramadan	رَمَضَانُ
October اوکٹوبر	اکتوبر	اُكْتُوْبَرُ	Shawwal	شَوَّالُ
November نویمبر	نومبر	نُوْفِمْبَرُ	Zulqadah	ذُوالْقَعْدَةُ
December ڈِسمبر	دسمبر	دِيْسَمْبَرُ	Zulhijjah	ذُوالْحِجَّهُ

اچھی خصلتیں

Good Habits		اچھی عادات	عَادَاتِ حَسَنَة
ٹروتھ فل	Truthful	سچا	صَادِق
سنسیئر	Sincere	مخلص	مُخْلِص
ایکٹو	Active	چست	نَشِيط
سیولائزڈ	Civilized	مہذّب	مُهَذَّب
لکی	Lucky	نیک بخت	سَعِيد
نوبل	Noble	شریف	شَرِيف
آنسٹ	Honest	امانتدار	اَمِين
اوبیڈیئنٹ	Obedient	فرماں بردار	مُطِيع
ڈیلیجنٹ	Diligent	محنتی	مُجْتَهِد
جینرس	Generous	سخی	كَرِيم
بریو	Brave	بہادر	شُجَاع
پائس	Pious	نیک	صَالِح

بری خصلتیں

Bad Habits		بُری عادتیں	رَذَائِل
لائر	Liar	جھوٹا	كَاذِب
گریڈی	Greedy	لالچی	حَرِيص
فولش	Foolish	بیوقوف	اَحْمَق
سٹنگی	Stingy	بخیل	بَخِيل
کاورڈ	Coward	بزدل	جُبَّان
ڈس آنسٹ	Dishonest	خیانت کرنے والا	خَائِن
لیزی	Lazy	سست	كَسْلَان
ایروگینٹ	Arrogant	تکبر کرنے والا	مُتَكَبِّر
ان انٹیلیجنٹ	Unintelligent	کند ذہن	غَبِيّ
تھیف	Thief	چور	سَارِق

بسم الله الرحمن الرحيم
محمد صلى الله عليه وسلم
أحمد حامد محمود قاسم عاقب فاتح شاهد
حاشر رشيد مشهود بشير
نذير داع شاف هاد
مهد ماح منج ناه
رسول نبي أمي تهامي
هاشمي أبطحي عزيز حريص عليكم رؤوف رحيم طه
مجتبى طس مرتضى حم مصطفى يس أولى
مزمل ولي مدثر متين مصدق طيب ناصر
منصور مصباح آمر حجازي نزاري قرشي مضري
نبي التوبة حافظ كامل صادق أمين عبد الله كليم الله
حبيب الله نجي الله صفي الله خاتم الأنبياء حسيب مجيب شكور
مقتصد رسول الرحمة قوي حفي مأمون معلوم حق
مبين مطيع رسول الراحة أول آخر ظاهر باطن
نبي الرحمة يتيم كريم حكيم خاتم الرسل سيد سراج
منير محرم مكرم مبشر مذكر مطهر قريب
خليل مدعو جواد عادل طاهر شهير شهيد

مرتب کی دیگر مقبولِ عام تصانیف